السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت غیر آدمی کو السلام علیکم کہہ سکتی ہے جس طرح عورت دوکان میں یا کسی کے گھر میں داخل ہو وہاں آدمی بھی ہیں اور عورتیں بھی آنے والی عورت کو کیا اجازت ہے کہ السلام علیکم زبان سے ادا کرے ؟

چند آدمیوں کا خیال ہے غیر محرم عورت غیر محرم آدمی کو السلام علیکم نہیں کہہ سکتی۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت غیر محرم کو سلام کہہ سکتی ہے بشرطیکہ فتنہ کا ڈر نہ ہو۔ صحیح مسلم میں ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث میں ہے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم غسل فرمارہے تھے میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا (بحوالہ فتح الباری: 11/34)

امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے۔

«باب تسليم الرجال على النساء والنساء على الرجال»

"یعنی" مرد عورتوں کو سلام کہہ سکتے ہیں اور عورتیں مردوں کو سلام کہہ سکتی ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

## ج1ص817

### محدث فتویٰ